صرف احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

ہفتہ 19 مارچ 2016ء

روزنامہ
FR-10
1913ء سے جاری شدہ

الفضل

The ALFAZL Daily
ٹیلی فون نمبر 047-6213029

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

ہفتہ 19 مارچ 2016ء 9 جمادی الثانی 1437 ہجری 19 امان 1395 ھش جلد 66-101 نمبر 66

آزمائش کا معیار

حضرت سعدؓ کہتے ہیں کہ میں نے آنحضرت ﷺ سے پوچھا سب سے زیادہ ابتلا کن پر آتے ہیں فرمایا انبیاء پر۔ پھر جوان کے قریب تر ہو پھر جو ان کے قریب تر ہوں۔ انسان اپنے دین کی مضبوطی کے حساب سے آزمایا جاتا ہے۔

(جامع ترمذی کتاب الزھد باب فی الصبر علی البلاء حدیث نمبر 2322)

اخلاق عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

ایک صاحب حضرت مسیح موعود کے شدید مخالف تھے۔ انہوں نے آپ کے خلاف کفر اور قتل کے فتوے شائع کرائے اور اپنے اخبار کے ذریعہ بہت الزام لگائے۔ جب ڈاکٹر مارٹن کلارک نے حضرت مسیح موعود کے خلاف اقدام قتل کا مقدمہ دائر کیا تو یہ صاحب عیسائیوں کی طرف سے بطور گواہ پیش ہوئے۔ حضور کے غیر (از جماعت) وکیل مولوی فضل دین صاحب نے ان صاحب کی شہادت کو کمزور کرنے کے لئے دوران جرح ان کے خاندان اور حسب نسب کے متعلق ایسے سوالات کرنے چاہے جو ان صاحب کی عزت و آبرو کو خاک میں ملا دیتے۔ مگر حضرت مسیح موعود نے اپنے وکیل کو یہ کہہ کر سختی سے روک دیا کہ میں آپ کو ایسے سوالات کی ہرگز اجازت نہیں دیتا۔ اس طرح اپنے آپ کو خطرہ میں ڈال کر آپ نے اپنے جانی دشمن کی عزت و آبرو کی حفاظت فرمائی۔

مولوی فضل دین صاحب اس واقعہ پر ہمیشہ حضرت مسیح موعود کے مداح رہے۔

حضرت مسیح موعود کا دشمنوں سے انسانی ہمدردی کا ایک عجیب واقعہ آپ کا پنڈت لیکھرام کی ہلاکت پر اپنے دلی درد کا اظہار ہے۔ یہ پنڈت آپ کا سخت دشمن تھا اور آپ کی پیشگوئی کے مطابق ہلاک ہوا اور یوں اس کی ہلاکت سے آپ کی صداقت کا ایک زبردست نشان ظاہر ہوا پھر بھی اس کی موت پر آپ نے یوں اظہار افسوس فرمایا:

’’ہمارے دل کی اس وقت عجیب حالت ہے درد بھی ہے اور خوشی بھی درد اس لئے کہ اگر لیکھرام رجوع کرتا۔ زیادہ نہیں تو اتنا ہی کرتا کہ وہ بدزبانیوں سے باز آجاتا تو مجھے اللہ تعالیٰ کی قسم ہے کہ میں اس کے لئے دعا کرتا اور میں امید رکھتا تھا کہ اگر وہ ٹکڑے ٹکڑے بھی کیا جاتا تب بھی زندہ ہو جاتا۔‘‘

1897ء میں ڈاکٹر ہنری مارٹن کلارک نے حضرت مسیح موعود کے خلاف اقدام قتل کا ایک جھوٹا مقدمہ دائر کر دیا۔ کچھ ہی عرصہ میں حقیقت کھل گئی اور مجسٹریٹ کپتان ڈگلس نے آپ کو باعزت بری کر دیا۔ نیز آپ کو حق دیا کہ آپ ڈاکٹر کلارک پر جوابی مقدمہ کریں۔ حضرت مسیح موعود نے انکار کرتے ہوئے فرمایا:

’’میں کوئی مقدمہ نہیں کرنا چاہتا۔ میرا مقدمہ آسمان پر دائر ہے۔‘‘

حضرت سید عبداللطیف شہید کے قتل کا حکم دینے والا کابل کا حکمران امیر حبیب اللہ اس واقعہ کے بعد ہندوستان آیا تو بعض اوقات بوٹ پہنے ہوئے مسجدوں میں چلا گیا اور اسی حالت میں نماز ادا کی۔ اخباروں میں شور مچا کہ یہ حرکت غیر اسلامی اور آداب مسجد کے خلاف ہے۔

کسی نے یہ خبر حضرت مسیح موعود کو شاید اس خیال سے جا سنائی کہ کیونکہ امیر حبیب اللہ احمدیت کا دشمن ہے اس لئے حضور اس پر ناراضگی کا اظہار فرمائیں گے۔ لیکن آپ نے حق و انصاف کو مقدم رکھا اور امیر کی بریت کرتے ہوئے فرمایا۔

’’اس معاملہ میں امیر حق پر تھا کیونکہ جوتے پہنے ہوئے نماز پڑھنا جائز ہے۔‘‘ (اخبار بدر 11۔ اپریل 1907ء)

بیوت الحمد منصوبہ اور خدمت خلق

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے 1982ء میں بیت بشارت سپین کے افتتاح کے موقع پر بطور شکرانہ بیوت الحمد سکیم کا اعلان فرمایا۔ جس میں ابتدائی طور پر 100 گھر تعمیر کرکے خدا کے حضور پیش کرنے تھے۔ اسی بیوت الحمد منصوبہ کے تحت بیوگان اور مستحقین کو حسب ضرورت رہائش کی سہولت فراہم کی جاتی ہے۔ اس میں خدا نے برکت دی اور اس وقت تک ہر قسم کی سہولیات سے آراستہ بیوت الحمد کالونی میں 130 کوارٹرز تعمیر ہو چکے ہیں۔ اسی طرح 700 سے زائد خاندانوں کی ان کے اپنے مکانوں کی تعمیر و توسیع کیلئے کروڑوں روپے کی امداد دی جا چکی ہے اور یہ سلسلہ جاری ہے۔ احباب جماعت اس بابرکت تحریک میں زیادہ سے زیادہ مالی قربانی پیش فرمائیں۔ ایک مکمل مکان کی تعمیر کے اخراجات کم و بیش 25 لاکھ روپے ہوتے ہیں۔ ایک مکان کے پورے اخراجات سے لے کر حسب استطاعت آپ جو بھی مالی قربانی پیش فرمائیں مقامی جماعت کے نظام کے تحت یا براہ راست مد بیوت الحمد خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں ارسال فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔ (صدر بیوت الحمد منصوبہ)

ماہر امراض معدہ وجگر کی آمد

مکرم ڈاکٹر محمد محمود شیخ صاحب ماہر امراض معدہ وجگر مورخہ 20 مارچ 2016ء کو فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کا معائنہ کریں گے۔ ضرورت منداحباب وخواتین سے گزارش ہے کہ وہ ڈاکٹر صاحب موصوف سے استفادہ کیلئے ہسپتال تشریف لائیں اور شعبہ پرچی روم سے اپنی پرچی بنوالیں۔ مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 6 روپے

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ

خطبات امام وقت

سوال و جواب کی شکل میں

خطبہ جمعہ 12 فروری 2016ء

س: کیا خدا تعالیٰ سزا دیتے وقت کسی کی پرواہ کرتا ہے؟

ج: فرمایا! اللہ تعالیٰ جب اپنی صداقت ظاہر کرنے کیلئے دنیا کی کثیر آبادی کو ان کے غلط کاموں کی وجہ سے سزا دینا چاہے تو پرواہ نہیں کرتا اور سزا دیتا ہے۔

س: چڑیا کو پانی پلانے والی کہانی سے کیا نصیحت ملتی ہے؟

ج: فرمایا! حضرت نوح علیہ السلام کے زمانے میں طوفان اس وجہ سے آیا کہ لوگ اس وقت بہت گندے ہوگئے تھے اور گناہ کرنے لگ گئے تھے۔ وہ جوں جوں اپنے گناہوں میں بڑھتے جاتے خدا تعالیٰ کی نگاہ میں ان کی قیمت گرتی جاتی۔ ایک پہاڑی کی چوٹی کے اوپر درخت پر گھونسلے میں چڑیا کا ایک بچہ تھا۔ اس چڑیا کے بچے کو پیاس لگی۔ تب خدا تعالیٰ نے فرشتوں کو حکم دیا کہ جاؤ اور زمین میں پانی برساؤ اور اتنا برساؤ کہ اس پہاڑی کی چوٹی پر جو درخت ہے اس کے گھونسلے تک پہنچ جائے تا کہ چڑیا کا بچہ پانی پی سکے۔ فرشتوں نے کہا خدایا وہاں تک پانی پہنچانے میں تو ساری دنیا غرق ہوجائے گی۔ خدا تعالیٰ نے جواب دیا کہ کوئی پرواہ نہیں۔ اس وقت دنیا کے لوگوں کی میرے نزدیک اتنی بھی حیثیت نہیں جتنی اس چڑیا کے بچے کی حیثیت ہے۔

س: اس وقت دنیا کے حالات کس چیز کو دعوت دے رہے ہیں؟

ج: فرمایا! بہت سارے ممالک میں نہ عوام نہ حکومتیں ایک دوسرے کا حق ادا کر رہی ہیں۔ فتنہ وفساد ہے اور جہاں بظاہر فتنہ وفساد کی حالت نہیں یا بہت زیادہ حالت خراب نہیں وہاں بھی اللہ تعالیٰ کی منشاء کے خلاف نہ صرف اللہ تعالیٰ سے دور ہوکر بلکہ اس کے خلاف بدزبانی کرکے، غلط باتیں کرکے اس کی ہتک کرنے کی کوشش کی جارہی ہے اور غلاظتوں میں بھی اتنے ڈوب رہے ہیں کہ غیر فطری کاموں کو قانوناً نافذ کیا جارہا ہے بلکہ کہا جاتا ہے جو غلیظ کاموں کی حمایت نہیں کرتا وہ قانون کا مجرم ہے۔ یہ زلزلے، یہ طوفان، یہ فسادات، بے انتہا بارشیں جنہوں نے تباہی پھیلائی ہوئی ہے یہ اس وجہ سے ہے کہ گناہوں کی انتہا ہورہی ہے اور یہ تو ابھی وارننگ ہے اگر اپنی اصلاح کی طرف توجہ نہ کی تو اللہ تعالیٰ بہت زیادہ تباہ کن آفات لاسکتا ہے۔ اللہ کرے کہ دنیا کو عقل آئے۔

س: حضور انور نے دو صحابہؓ کا واقعہ بیان کرکے کیا نصیحت فرمائی؟

ج: فرمایا! ایک صحابی اپنا گھوڑا دوسرے صحابی کے پاس فروخت کرنے کے لئے لائے اور اس کی قیمت بتائی۔ دوسرے صحابی نے کہا کہ میں اس قیمت میں گھوڑا نہیں لے سکتا کیونکہ اس کی قیمت دوگنی ہے۔ لیکن مالک نے زیادہ قیمت لینے سے انکار کردیا۔ اس پر ان کی تکرار ہوتی رہی یہاں تک کہ ثالث کے ذریعہ سے انہوں نے فیصلہ کرایا۔ یہ دینی روح تھی جو ان دونوں نے دکھائی۔ دین حق کا حکم یہی ہے کہ ہر شخص بجائے اپنا حق لینے کے اور اس پر اصرار کرنے کے دوسرے کے حق کو دینے اور اس کو قائم کرنے کی کوشش کرے۔ آجکل کی ترقی یافتہ دنیا میں بھی مثلاً یہ ہڑتالوں کا حق دیا گیا ہے وہ بھی بغیر سوچے سمجھے ہے۔ یہ نہیں دیکھتے کہ اس کی حدود کیا ہونی چاہئیں۔

س: حضور انور نے امن کی کیا تعریف فرمائی؟

ج: فرمایا! دین حق کہتا ہے کہ جو اپنے لئے پسند کرو وہ دوسرے کے لئے پسند کرو۔ جب ایسا کرو گے تو ایک دوسرے کے حق قائم کر رہے ہوگے اور جب ایک دوسرے کے حق قائم کروگے تو امن ہوگا۔ پھر تم لوگ سلامتی بھی بھیج رہے ہوگے۔

س: حضرت امام حسنؓ اور حضرت امام حسینؓ کی معمولی جھگڑے کے بعد صلح کیسے ہوئی؟

ج: فرمایا! ایک دفعہ حضرت امام حسنؓ اور حضرت امام حسینؓ کے درمیان کسی بات پر تکرار ہوگئی۔ اگلے دن حضرت امام حسنؓ جلدی جلدی کسی طرف جارہے تھے کہ کسی نے پوچھا کہ آپ کہاں جارہے ہیں؟ حضرت حسنؓ کہنے لگے کہ میں حسین سے معافی مانگنے چلا ہوں۔ وہ شخص کہنے لگا کہ آپ معافی مانگنے جارہے ہیں۔ میں تو خود اس جھگڑے کے وقت موجود تھا اور میں جانتا ہوں کہ حسین نے آپ کے متعلق سختی سے کام لیا۔ یہ ان کا کام ہے کہ وہ آپ سے معافی مانگیں نہ یہ کہ آپ ان سے معافی مانگنے جائیں۔ حضرت حسنؓ نے کہا یہ ٹھیک ہے۔ لیکن میں نے سنا ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ جب دو شخص آپس میں لڑ پڑیں تو ان میں سے جو پہلے صلح کرتا ہے وہ جنت میں دوسرے سے پانچ سو سال پہلے داخل ہوگا۔ تو میرے دل میں یہ خیال پیدا ہوا کہ کل میں نے حسین سے برا بھلا سنا اور انہوں نے مجھ پر سختی کی۔ اب اگر حسین معافی مانگنے کے لئے میرے پاس پہلے پہنچ گئے اور انہوں نے صلح کرلی تو میں تو دونوں جہاں سے گیا کہ یہاں بھی مجھ پر سختی ہوگئی اور اگلے جہان میں بھی میں پیچھے رہا۔

س: لفظ ''عبداللہ'' کی کیا تشریح فرمائی؟

ج: فرمایا! دنیا کے جھگڑے بیہودہ ہوتے ہیں۔ میرا کیا اور تیرا کیا۔ غلام کا تو کچھ بھی نہیں ہوتا۔ وہ تو جب اپنے آپ کو کہتا ہے کہ میں عبداللہ ہوں تو اس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ اب اس کا کچھ بھی نہیں۔ اللہ کا جو بندہ ہوتا ہے وہ میرا یا تیرے کا سوال نہیں کرتا وہ تو اللہ کا بندہ ہوتا ہے۔ جب وہ کہتا ہے کہ میں عبداللہ ہوں۔ اب اس کا کچھ بھی نہیں ہوتا سب کچھ خدا تعالیٰ کا ہے۔ قرآن مجید نے بتایا ہے کہ ہم نے مؤمنوں سے مال و جان لے لی۔ دوست عزیز رشتہ دار جب جان کے تحت آتے ہیں اور باقی مملوکات مال کے تحت آتی ہیں اور یہی دو چیزیں ہوتی ہیں جن کا انسان مالک ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ہم نے یہ دونوں چیزیں مؤمنوں سے لے لیں ان کی جان بھی لے لی اور ان کا مال بھی لے لیا۔

س: حضور انور نے عہدیداران کی ذمہ داریوں کی ادائیگی کے حوالہ سے کیا تاکید فرمائی؟

ج: فرمایا! مؤمن کو چاہئے کہ مصمم ارادے کے ساتھ کوشش کرے اور اسے انجام تک پہنچائے اور بجائے دوسروں پر انحصار کرنے کے چاہے وہ افسر ہوں یا عہدیدار ہوں وہ صرف اپنے ماتحتوں پر انحصار نہ کیا کریں بلکہ خود بھی براہ راست ہر کام میں نگرانی رکھیں اور involve ہونے کی کوشش کریں۔ تبھی کام صحیح رنگ میں انجام تک پہنچ سکتا ہے۔

س: جماعتی انتخاب کے حوالہ سے حضور انور نے کیا نصیحت فرمائی؟

ج: فرمایا! یہ سال بھی انتخابات کا سال ہے جماعتی لحاظ سے بھی اس سال میں انتخاب ہونے ہیں اس لحاظ سے بھی اپنی سوچوں کو ہر ایک کو درست کرنے کی ضرورت ہے کہ دعا کے بعد ہر تعلق کو اور ہر رشتے کو چھوڑ کر اپنا حق جو ہے وہ صحیح استعمال کریں اپنی رائے دیں اور اس کے بعد جو فیصلہ ہوجائے اس کو قبول کرلیں۔ مکمل طور پر اپنی ذاتیات سے بالا ہوکر اپنے فیصلے کریں۔

س: الہ دین کے چراغ کی کہانی بیان کرکے حضرت مصلح موعود نے کیا سبق دیا؟

ج: فرمایا! حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ بچپن میں تو ہم یہی سمجھتے تھے کہ الہ دین کا چراغ ایک سچا واقعہ ہے جب عقل نہیں تھی لیکن جب بڑے ہوئے تو سمجھا کہ یہ کہانی محض واہمہ اور خیال ہے لیکن اس کے بعد جب جوانی سے بڑھاپے کی طرف آئے تو معلوم ہوا کہ یہ بات ٹھیک ہے۔ لیکن فرماتے ہیں کہ وہ چراغ عزم اور ارادے کا چراغ ہوتا ہے۔ یہ ایک تمثیلی حکایت ہے اور چراغ پیتل کا نہیں بلکہ عزم اور ارادے کا چراغ ہے۔ جب دعا کرکے پورے عزم سے اسے رگڑا جاتا ہے تو خواہ کتنا بڑا کام کیوں نہ ہو وہ آناً فاناً ہوجاتا ہے۔

س: جلسہ اجتماع وغیرہ پر اکٹھے ہوکر ہمیں کیا فائدہ اٹھانا چاہیے؟

ج: فرمایا! اس بنیادی اصول کو ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے کہ جب ایک جگہ جمع ہوتے ہیں چاہے وہ جلسے ہوں اجتماع ہوں۔ جب روحانیت کی ترقی کے لئے جمع ہوتے ہیں تو پھر اس کو حاصل کرنے کی کوشش کرنی چاہئے اور اپنی مجالس کو صرف عارضی طور پر روحانی مجلس نہ بنائیں بلکہ ایسی بنائیں جو مستقل طور پر جو بھی روحانی مجالس کے اثرات قائم رہیں۔ ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے کہ حقیقی مومن وہی ہے جو ایک نیک کام کرتا ہے تو پہلے سے زیادہ عاجزی اور استغفار کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے مزید نیک کاموں کی دعا مانگتا ہے تاکہ یہ سلسلہ چلتا رہے اور اس کا انجام بھی بخیر ہو۔

س: نیک اعمال کرنے کے ساتھ انسان کو اللہ تعالیٰ کے رحم کا طلبگار رہنا چاہئے اس بارہ میں حضور انور نے کیا فرمایا؟

ج: فرمایا! پس یہ مت خیال کرو کہ ہم نیک کاموں میں لگے ہوئے ہیں یہ مت خیال کرو کہ ہم نیک ارادے رکھتے ہیں کتنا ہی نیک کام انسان کر رہا ہو اس میں سے بدی پیدا ہوسکتی ہے اور کتنا ہی نیک ارادہ انسان رکھتا ہو وہ اس کے ایمان کو بگاڑ سکتا ہے کیونکہ ایمان ہمارے اعمال کے نتیجہ میں نہیں آتا بلکہ اللہ تعالیٰ کے رحم کے نتیجہ میں آتا ہے یہ بنیادی چیز ہے جو یاد رکھنی چاہئے۔ ہمارے اعمال جتنے بھی ہوں اگر اللہ تعالیٰ کا رحم نہیں ہے اس کا فضل نہیں تو پھر ایمان کامل نہیں ہوسکتا۔ پس تم ہمیشہ اللہ تعالیٰ کے رحم پر نگاہ رکھو اور تمہاری نظر ہمیشہ اس کے ہاتھوں کی طرف اٹھے کیونکہ وہ سوالی جو یہ سمجھتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے دروازے سے اٹھنے کے بعد میرے لئے کوئی اور دروازہ نہیں کھل سکتا وہ اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرلیتا ہے۔ پس تمہاری نگاہ ہر وقت اللہ تعالیٰ کی ہی طرف اٹھنی چاہئے۔ پس مستقل توبہ اور استغفار اور اللہ تعالیٰ کے فضل کو مانگنا اس کے رحم کو مانگنا اور اس کو جذب کرنے کی کوشش کریں۔

س: حضرت مسیح موعود نے خدا کی محبت کو کھینچنے کا کیا گر بتایا ہے؟

ج: فرمایا! جس طرح بچے کے روئے بغیر ماں کی چھاتیوں میں دودھ نہیں اتر سکتا اسی طرح اللہ تعالیٰ نے بھی اپنی رحمت کو بندے کے رونے اور چلّانے سے وابستہ کردیا ہے۔ جب بندہ چلّاتا ہے تو رحمت کا دودھ اترنا شروع ہوتا ہے۔

س: حضور انور نے موجودہ مشکل حالات میں جماعت کو کیا تاکید فرمائی ہے؟

ج: فرمایا! چند سال ہوئے میں نے کہا تھا کہ جماعت کو روزے رکھنے چاہئیں اور جماعت میں ابھی تک بعض ایسے ہیں جو اس پر قائم ہیں، رکھتے ہیں۔ کم از کم چالیس روزے ہفتہ وار رکھیں، یعنی چالیس ہفتوں تک خاص طور پر روزے رکھیں، دعائیں کریں، نفل ادا کریں اور صدقات دیں۔ کیونکہ جو جماعت کے حالات ہیں ان میں بعض جگہ بہت زیادہ سختی اور شدت آتی جارہی ہے۔

قادیان کا 124 واں جلسہ سالانہ

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کا اختتامی خطاب

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے 124 واں جلسہ سالانہ قادیان بتاریخ 26 تا 28 دسمبر 2015ء کو اختتام پذیر ہوا۔

اس سے قبل 22 دسمبر کو حسب روایات تقریب معائنہ انتظامات منعقد ہوئی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے امسال محترم مولانا جلال الدین نیّر صاحب صدر صدر انجمن احمدیہ قادیان کو معائنہ انتظامات کے لئے اپنا نمائندہ مقرر فرمایا تھا۔

22 دسمبر 2015ء کو احمدیہ گراؤنڈ میں ساڑھے دس بجے صبح یہ تقریب منعقد ہوئی۔ نمائندہ حضور انور نے تمام منتظمین، نائبین اور معاونین کی ڈیوٹیوں کا جائزہ لیا اور کارکنان سے خطاب کیا۔

دُعا کے ساتھ یہ تقریب اختتام پذیر ہوئی۔

جلسہ کا پہلا دن ۔ پہلا اجلاس

پرچم کشائی: مورخہ 26 دسمبر 2015ء کو ہفتہ صبح 10 بجے مکرم مولانا جلال الدین صاحب نیّر صدر صدر انجمن احمدیہ قادیان نے لوائے احمدیت لہرایا اور اجتماعی دُعا کروائی۔

افتتاحی اجلاس: پہلے اجلاس کی افتتاحی تقریب مکرم صدر صدر انجمن احمدیہ قادیان کی زیر صدارت منعقد ہوئی۔ حسب دستور کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ مکرم مولانا جلال الدین نیّر صاحب نے اپنے افتتاحی خطاب میں سیدنا حضرت مسیح موعود اور خلفائے کرام کے ارشادات کی روشنی میں تقویٰ کے موضوع کو بیان کیا۔ اس خطاب کے بعد محترم موصوف نے اجتماعی دُعا کروائی۔ بعدۂ سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود کا منظوم کلام پڑھا گیا۔

مکرم مولانا ظہیر احمد صاحب خادم ایڈیشنل ناظر دعوۃ الی اللہ جنوبی ہند نے ''ہستی باری تعالیٰ قبولیت دُعا کے آئینہ میں'' کے عنوان پر تقریر کی۔

اس اجلاس کی دوسری تقریر مکرم مولانا محمد حمید کوثر صاحب ناظر دعوت الی اللہ مرکزیہ نے ''سیرت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم۔ دشمنوں سے سلوک'' کے عنوان پر کی۔

اس کے بعد جماعت احمدیہ قرغزستان سے تشریف لائے ہوئے نمائندہ نے تعارفی تقریر کی۔ موصوف نے حاضرین جلسہ کو جماعت احمدیہ قرغزستان کا سلام پہنچایا اور بتایا کہ انہیں پہلی بار جلسہ سالانہ قادیان میں شرکت کی توفیق ملی ہے۔ انہوں نے اپنے قبول احمدیت کا مختصر ذکر کرنے کے بعد اہل قرغیزستان کے لئے دعا کی درخواست کی۔

دوسرا اجلاس

دوسرا اجلاس زیر صدارت مکرم سید تنویر احمد صاحب صدر مجلس وقف جدید قادیان دوپہر 2 بجے شروع ہوا۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد پہلی تقریر بعنوان ''صداقت حضرت مسیح موعود، پیشگوئیوں کی روشنی میں'' مکرم منصور احمد صاحب مسرور ایڈیٹر ہفت روزہ بدر قادیان نے کی۔ دوسری تقریر بعنوان ''سیرت صحابہؓ رسول ﷺ'' محترم مولانا مبشر احمد کاہلوں صاحب مفتی سلسلہ ربوہ نے فرمائی۔

اس اجلاس کی تیسری اور آخری تقریر بعنوان ''مالی قربانی کی اہمیت بالخصوص نظام وصیت کی روشنی میں'' محترم مولانا وسیم احمد صدیق صاحب ناظر مال آمد قادیان نے کی۔

جلسہ کا دوسرا دن ۔ پہلا اجلاس

دوسرے دن کی پہلی نشست کا آغاز محترم منیر احمد صاحب حافظ آبادی وکیل اعلیٰ تحریک جدید قادیان کی زیر صدارت ہوا۔ تلاوت قرآن کریم ترجمہ اور نظم کے بعد محترم مولانا محمد انعام غوری صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی قادیان نے بعنوان ''سیرت حضرت مسیح موعود۔ عاشق قرآن کی حیثیت سے'' تقریر کی۔

دوسری تقریر مکرم مولانا منیر احمد خادم صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد جنوبی ہند نے ''عصر حاضر میں قیام امن کیلئے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی قابل قدر مساعی'' کے عنوان پر کی۔

اجلاس کی آخری تقریر مکرم شیراز احمد صاحب ناظر تعلیم قادیان نے بعنوان ''خدمت دین کو اک فضل الٰہی جانو'' کے موضوع پر کی۔

بعد ازاں دو تعارفی تقاریر ہوئیں۔ پہلی تقریر جناب سوم پرکاش صاحب سابق I.P.S آفیسر نے کی۔ آپ نے تمام مہمانوں کو جلسہ کی مبارکباد پیش کرتے ہوئے خوش آمدید کہا اور کہا کہ جماعت احمدیہ سماج کی خدمت کرنے والی جماعت ہے جو ہر جگہ قدرتی آفات کے آنے پر لوگوں کی بلاتمیز مذہب و ملت خدمت کرتی ہے۔ یہ جماعت سبھی مذاہب کا احترام کرتی ہے۔

دوسری تقریر سردار پرتاپ سنگھ باجوہ سابق ایم پی قادیان و سابق صدر کانگریس پنجاب نے کی۔ آپ نے سبھی مہمانوں کا خیر مقدم کرتے ہوئے سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو قادیان آنے کی دعوت دی۔

دوسرا اجلاس

دوسرے اجلاس کی کارروائی کا آغاز مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ ربوہ کی زیر صدارت ہوا۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد تقریر مکرم مولوی تنویر احمد خادم صاحب نائب ناظر دعوت الی اللہ شمالی ہند نے بعنوان ''وطن سے محبت اور وفاداری۔ دینی تعلیمات کی روشنی میں'' بزبان پنجابی کی۔

جلسہ پیشوایان مذاہب

(مذہبی و سیاسی لیڈروں کی تقاریر)

پونے تین بجے جلسہ پیشوایان مذاہب کا انعقاد ہوا۔ سٹیج سیکرٹری کے فرائض مکرم مولوی تنویر احمد خادم صاحب نائب ناظر دعوت الی اللہ شمالی ہند نے ادا کئے۔ اس جلسہ میں درج ذیل معزز مہمانوں نے اپنے تاثرات پیش کئے۔

1۔ سمنت رائے (نارتھ انڈیا کے بشپ):

آپ نے جلسہ کے کامیاب انعقاد پر مبارکباد پیش کی۔ اور کہا کہ اس جلسہ میں سبھی مذاہب کے لوگوں کے سامنے اپنی سوچ کو رکھنے کا موقع ملتا ہے۔ ہم سب باوجود الگ الگ بولیوں اور علاقوں کے ایک ہیں۔ اگر ہم اس سلوگن Love For All Hatred For None کو مان کر چلیں تو ترقی کر سکتے ہیں۔

2۔ رمیش شرما (پردھان دُرگیانہ مندر امرتسر)

آپ نے اپنے تاثرات میں کہا کہ جماعت احمدیہ کا دیگر مذاہب کے لوگوں اور ان کے پیشواؤں سے محبت کا یہ رنگ ہم لوگوں نے پہلی بار دیکھا ہے۔ آپ کے اس روپ کی ساری دنیا میں اچھی طرح تشہیر ہونی چاہئے۔ اس پیغام کو ہندوؤں میں بھی پھیلانا چاہئے۔ مجھے آپ لوگوں کے بیچ آ کر بہت خوشی ہوئی ہے۔ مَیں یقین دلاتا ہوں کہ ہم یہ پیغام ہندوؤں کے گھر گھر پہنچائیں گے۔ اس جلسے میں ہمیں بھرپور انداز میں شامل ہونا چاہئے۔ ہم آئندہ بھی شوق سے اس جلسے میں آئیں گے۔

3۔ سنت بابا سنتوکھ سنگھ صاحب، ہیڈ بیڑ صاحب گوردوارہ امرتسر

آپ نے اپنے تاثرات میں کہا کہ انسانیت سب سے بڑا دھرم ہے جس کا پیغام محمدؐ صاحب اور گورونانک جی نے دیا۔ سب مذاہب میں اچھے لوگ ہیں۔

4۔ پروفیسر درباری لعل صاحب (سابق ڈپٹی سپیکر پنجاب)

آپ نے حاضرین جلسہ کو یہاں آنے پر مبارکباد دی۔ اور کہا کہ آپ کے قادیان آنے سے قادیان میں بہار آ جاتی ہے۔ یہ دھرتی گل و گلزار ہو جاتی ہے۔

اگر دنیا کے لوگ Love For All Hatred For None کو مان لیں تو کوئی جھگڑا نہ رہے۔ 2005ء میں مجھے حضرت مرزا مسرور احمد صاحب کا امرتسر میں استقبال کرنے کی سعادت حاصل ہوئی۔ حضرت مرزا مسرور احمد صاحب پوری دُنیا میں انسانیت کا پیغام دے رہے ہیں۔

5۔ سردار سیوا سنگھ سیکھواں (لیڈر اکالی دل بادل پنجاب)

آپ نے اپنے تاثرات بیان کرتے ہوئے کہا کہ آج کا دن ہم سب کیلئے بہت اہم دن ہے کہ ہم جماعت کی روایت کے مطابق یہ جلسہ منعقد کر رہے ہیں۔ میں اس جلسہ میں شامل ہو کر خود کو خوش نصیب سمجھتا ہوں۔ یہاں اس جلسہ میں جو جلسہ پیشوایان مذاہب کا انعقاد کیا جاتا ہے اس کی جتنی بھی تعریف کی جائے کم ہے۔ آج تنازعات کو دُور کرنے کی ضرورت ہے۔ جماعت احمدیہ کی سوچ آنے والے دَور میں ساری دنیا کی سوچ بنتی جا رہی ہے۔

6۔ گیانی گوربچن سنگھ صاحب (جتھے دار اکال تخت صاحب امرتسر)

آپ نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس جلسہ کی جتنی تعریف کی جائے کم ہے۔ ہر مذہب میں پیار اور محبت اور امن کی تعلیم پائی جاتی ہے۔ سبھی مذاہب کا احترام کرنا چاہئے۔ ہمیں انسانیت سے پیار کرنا چاہئے۔ ہمیں سب مذاہب سے کچھ نہ کچھ سیکھنا چاہئے۔

7۔ ماسٹر موہن لعل (سابق ٹرانسپورٹ منسٹر پنجاب)

آپ نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یہاں آ کر ایسا لگتا ہے کہ میں کسی مذہبی زیارت گاہ سے اپنی زندگی کو پاک کر کے جا رہا ہوں۔ سبھی دھرموں نے مل کر اس دیش کو بنایا ہے۔ آپ جس بھی ملک میں رہتے ہیں آپ سچے احمدی بن کر اس ملک کے لئے وفادار رہیں۔

8۔ سنت بابا دلجیت سنگھ صاحب (چیریٹیبل سوسائٹی جالندھر کے ہیڈ)

آپ نے اپنے تاثرات میں تمام آنے والے مہمانوں کو خوش آمدید کہا اور کہا کہ انسان کو خدا کی عبادت کے لئے پیدا کیا گیا ہے۔ اس سرو دھرم سمّیلن کا مقصد یہ ہے کہ ہم سب ایک ہیں۔ اور ایک خدا کا پیغام دنیا کو دیا جائے۔ ہمیں عبادت کر کے خدا کو حاصل کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔

9۔ مہندر سنگھ کے. پی (سابق ممبر پارلیمنٹ جالندھر)

آپ نے اپنے تاثرات میں کہا کہ گزشتہ 20,15 سالوں میں احمدیہ جماعت کی کافی ترقی ہوئی ہے۔ احمدیہ جماعت دنیا کی مذہبی، سیاسی، سماجی رہنمائی کر رہی ہے۔ پنجاب کی سرزمین کو یہ فخر حاصل ہے کہ یہ گوروؤں، پیروں کی سرزمین ہے۔ میں اپنی پارٹی کی جانب سے آپ سب کو جلسہ کی مبارکباد دیتا ہوں۔ خدا ہمیں نیک اعمال کی توفیق عطا فرمائے۔

10۔ڈاکٹر مہندر پال سنگھ صاحب (سابق پردھان چیف خالصہ دیوان امرتسر)

آپ نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ آج جماعت احمدیہ تعلیمی اور طبی شعبہ جات میں خدمت انسانیت کر رہی ہے۔ مجھے جب معلوم ہوا کہ جماعت کا ویژن یہ ہے کہ جہاد تلوار سے نہیں بلکہ قلم سے ہے، یہ ویژن بہت قابل تعریف ہے۔ سب سے بڑی انسانیت ہے۔

11۔سوامی آدیش پوری صاحب (ہماچل)

آپ نے سبھی احمدیوں کو جلسہ سالانہ کی دلی مبارکباد دی اور کہا کہ میری خواہش ہے کہ ایسے جلسے ہر جگہ ہونے چاہئیں۔جس طرح کا ماحول یہاں ہے جو خیالات یہاں دل میں پیدا ہو رہے ہیں۔ گھر جا کر بھی یہی خیالات قائم رہنے چاہئیں۔آپ نے جماعت احمدیہ کے متعلق اپنی ایک خوبصورت نظم بھی سنائی۔

12۔رمن کمار بہل (ضلع گورداسپور کانگریس کے ہیڈ)

آپ نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یہ جلسہ ایک عظیم جلسہ ہے۔ یہ جلسہ حضرت مرزا غلام احمد صاحب نے جاری کیا۔ اُس وقت صرف 75 لوگ شامل ہوئے تھے اور آج یہ جلسہ ساری دنیا میں وسیع پیمانے پر منعقد کیا جاتا ہے۔اس جلسہ کے دو مقاصد ہیں۔ اوّل انسان کی زندگی میں اس کی روحانیت کو بلند کرنا۔دوسرے آپس میں بھائی چارہ اور پیار کو فروغ دینا۔ایسا پیار جو ملکوں تک محدود نہ رہے بلکہ ساری دنیا میں پھیلے۔

13۔کیپٹن بلبیر سنگھ باٹھ (سابق منسٹر پنجاب)

آپ نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ تمام مذاہب خواہ نئے ہوں یا پُرانے سب کا ایک ہی مقصد ہے کہ اللہ سے تعلق قائم کرنا۔ جماعت احمدیہ کا یہ اقدام قابل تعریف ہے۔ میں آپ کے سلوگن محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں کو سیلوٹ کرتا ہوں۔انسانیت کے اس پیغام کو زندہ رکھیں۔

14۔گورندر پال سنگھ گورا (ممبر شرومنی گورودوارا پربندھک کمیٹی)

آپ نے جلسہ کے حاضرین کو خوش آمدید کہا اور جلسہ کی مبارکباد دی اور اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ہمارے والد صاحب ایک مقدس زمین کو چھوڑ کر پاکستان سے آئے تھے اور قادیان کے رُوپ میں انہیں ایک اور مقدس زمین مل گئی۔

15۔بابا سکھ دیو سنگھ بیدی (ڈیرہ بابا نانک)

یہ گورو نانک دیو جی مہاراج کے خاندان سے ہیں۔انہوں نے بھی حاضرین کو جلسہ کی مبارکباد دی اور اپنی نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔

جلسہ کا تیسرا دن۔ پہلا اجلاس

آخری دن کا پہلا اجلاس مکرم سید خالد احمد شاہ صاحب ناظر مال خرچ ربوہ پاکستان کی صدارت میں منعقد ہوا۔تلاوت قرآن مجید اور نظم کے بعد اس اجلاس میں تین تقاریر ہوئیں۔پہلی تقریر مکرم مولانا مظفر احمد ناصر صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ قادیان نے ”خلیفۂ وقت کی اطاعت و محبت اور ایک احمدی کا فرض“ کے موضوع پر کی۔

دوسری تقریر مکرم مولانا سلطان احمد ظفر صاحب ناظم ارشاد وقف جدید قادیان نے ”دعوت الی اللہ کے میدان میں واقفین زندگی کی قربانیاں اور ان کا تعلق باللہ“ کے موضوع پر کی۔

تیسری تقریر مکرم مولانا محمد کریم الدین صاحب شاہد پرنسپل جامعہ احمدیہ قادیان نے ”ختم نبوت کے متعلق غلط فہمیوں کا ازالہ“ کے موضوع پر کی۔

اختتامی اجلاس

ٹھیک 2 بجے محترم ناظر صاحب اعلیٰ قادیان کی زیر صدارت اختتامی اجلاس کی کارروائی کا آغاز ہوا۔تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد پہلی تعارفی تقریر فانیر گلیاموف صاحب آف قازقستان کی تھی جس میں موصوف نے جلسہ میں شمولیت اور اس کی برکات سے مستفیض ہونے پر شکر گزاری کے جذبات کا اظہار کرتے ہوئے حاضرین جلسہ کو اس مقدس پروگرام کی دلی مبارکباد پیش کی۔

اس کے بعد مکرم بوکانیہ کاکے۔ڈنگا صاحب Representative of Congo Ministry of Health، Brazzaville کی تعارفی تقریر ہوئی۔موصوف نے اپنے خطاب میں جلسہ کی دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے اس مقدس جلسہ میں شمولیت کی پرخلوص دعوت دینے اور اُن کو اس قدر عزت و احترام کے ساتھ اپنی مذہبی تقریب میں شامل کرنے پر جماعت احمدیہ کا دلی شکریہ ادا کیا۔موصوف نے بتایا کہ ان کے ملک کے نیشنل ٹی وی پر بھی جماعت کی امن پسند و رواداری کے پیغام پر مشتمل نشریات اکثر و بیشتر پیش کی جاتی ہیں جو جہاد کا حقیقی اور دلنشین پہلو پیش کر کے ملک کی عوام کو فلسفہ جہاد سے روشناس کرتی ہیں۔

اس کے بعد صدر اجلاس محترم مولانا محمد انعام غوری صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی قادیان نے شکریہ احباب پیش کیا۔اسی دوران موصوف نے ہندوستان کی درج ذیل سیاسی شخصیتوں جناب ہرش وردھن صاحب (مرکزی وزیر صحت، حکومت ہند) محترمہ ڈاکٹر نجمہ ہبۃ اللہ صاحبہ (مرکزی وزیر برائے اقلیتی امور، حکومت ہند) جناب گوبند رام جیسوال صاحب (مرکزی وزیر، حکومت ہند) جناب ارون جیٹلی صاحب (مرکزی وزیر خزانہ، حکومت ہند) اور جناب راجیو پرتاپ روڑی صاحب (مرکزی وزیر، حکومت ہند) کی جانب سے جلسہ سالانہ قادیان کے بابرکت موقع پر خیرسگالی و مبارکباد کے پیغامات سنائے۔

اس کے بعد جناب اویناش رائے کھنہ صاحب ممبر آف پارلیمنٹ نے مختصر خطاب کیا، جس میں موصوف نے جلسہ کی مبارکباد پیش کرتے ہوئے اگلے 125 ویں جلسہ سالانہ کے موقع پر حضور انور کی خدمت اقدس میں تشریف آوری کی درخواست پیش کرنے کی خواہش کا اظہار کیا۔تقریباً سوا تین بجے صدر اجلاس محترم ناظر اعلیٰ صاحب و امیر جماعت احمدیہ قادیان نے دُعا کروائی۔

3 بجکر 20 منٹ پر ایم ٹی اے پر جلسہ سالانہ قادیان کے متعلق ڈاکومنٹری نشر ہوئی۔

لندن سے لائیو نشریات

اس موقعہ پر لندن میں ایک خصوصی جلسہ کا اہتمام بیت الفتوح میں کیا گیا۔3 بجکر 57 منٹ پر سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت الفتوح لندن کے طاہر ہال میں تشریف فرما ہوئے۔

محترم مولانا فیروز عالم صاحب نے سورۃ آل عمران کی 133 تا 137 آیات کی۔

حضرت مسیح موعود کی فارسی نظم مکرم سید عاشق حسین صاحب نے خوش الحانی کے ساتھ سنائی۔اس کے بعد حضرت مسیح موعود کا اردو منظوم کلام مکرم محمد عمر شریف صاحب نے خوش الحانی سے پڑھ کر سنایا۔

اس کے بعد سیدنا و امامنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ ڈائس پر رونق افروز ہوئے۔نعرہ ہائے تکبیر کے فلک شگاف نعروں سے ہال گونج اٹھا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے روح پرور خطاب کا خلاصہ یکم جنوری 2016ء کو روزنامہ الفضل میں شائع ہو چکا ہے۔

دعا کے بعد قادیان کے سٹیج سے مختلف گروپس نے مختلف زبانوں میں ترانے پیش کئے۔اس کے بعد لجنہ کے سٹیج سے بھی ترانے پیش کئے گئے۔اس تمام کارروائی کے دوران حضور پرنور سٹیج پر رونق افروز رہے۔پھر حضور انور السلام علیکم کا تحفہ پیش کرتے ہوئے تشریف لے گئے۔

لجنہ اماء اللہ کا اجلاس

26 دسمبر 2015ء کو جلسہ کے پہلے روز کی دوسری نشست میں لجنہ اماء اللہ کا اپنا اجلاس ہوا۔ اس اجلاس کی صدارت حضور انور کی منظوری سے محترمہ بشریٰ طیبہ صاحبہ نے کی۔

تلاوت اور نظم کے بعد پہلی تقریر بعنوان ”محبت الٰہی پیدا کرنے میں احمدی ماؤں کا کردار“ محترمہ شمیم اختر گیانی صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ بھارت نے کی اور دوسری تقریر ”بعنوان واقفات نو اور طالبات کی ذمہ داریاں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشادات کی روشنی میں“ محترمہ مریم صدیقہ صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ حیدرآباد، تلنگانہ نے کی۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے لجنہ کی اس نشست میں نئے ترجمانی سسٹم کے ذریعہ پانچ زبانوں عربی انگریزی، ملیالم، بنگلہ، تامل میں تراجم کا انتظام تھا۔ لجنہ کے اس اجلاس کی حاضری 6,450 تھی۔

متفرق امور

امسال مہمانوں کے قیام و طعام کے لئے 33 نظامتیں اور 32 قیام گاہیں بنائی گئی تھیں اور 6 مقامات پر فیملیز کے لئے کھانے کی تقسیم کا انتظام کیا گیا تھا جہاں سے مختلف فیملیز کے ہاں مقیم مہمانان کرام کے لئے کھانا تقسیم کیا گیا اور تین لنگر خانے جاری کئے گئے۔

مجلس سوال و جواب

مورخہ 26 دسمبر 2015ء کو جلسہ سالانہ قادیان کے پہلے روز بعد نماز مغرب و عشاء بیت انوار حلقہ دارالانوار میں مکرم مولانا محمد حمید کوثر صاحب کی زیر صدارت نومبائعین اور زیر دعوت احباب کیلئے ایک نشست کا انعقاد کیا گیا۔ تقریباً پانچ صد نومبائعین اور زیر دعوت احباب حاضر ہوئے اور اپنے سوالات پیش کر کے ان کے جوابات حاصل کئے۔ مکرم مولانا محمد حمید کوثر صاحب نے افتتاحی خطاب کے بعد احباب کو سوالات کا موقع دیا۔آپ کی معاونت کیلئے مکرم مولانا سلطان احمد ظفر صاحب اور مکرم مولانا تنویر احمد خادم صاحب بھی موجود تھے۔ یہ نشست اڑھائی گھنٹے سے زائد وقت تک جاری رہی۔

النور نمائش

حلقہ دارالسلام قادیان میں واقع کوٹھی حضرت نواب محمد علی خان صاحب کے کمرہ وفات حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل میں تاریخ احمدیت پر مشتمل نمائش کا اہتمام کیا گیا۔تاریخی پوسٹر، تصاویر، ممنٹوز اور کتب سلسلہ سے نمائش کو مزیّن کیا گیا۔ اندر بہترین لائٹوں اور باہر نہایت خوبصورت پھولوں کے گملوں سے نمائش کی خوبصورتی دوبالا کی گئی۔

جلسہ سالانہ قادیان کے ایام میں صبح 9 بجے تا رات 11 بجے یہ نمائش کھلی رہی۔

درس و تدریس

22 دسمبر سے 6 جنوری 2016ء تک مرکزی بیوت الذکر میں نماز تہجد باجماعت اور بعد نماز فجر درس القرآن کا انتظام کیا گیا۔امسال قادیان کی جملہ بیوت الذکر بیت اقصیٰ، بیت مبارک، بیت ناصر آباد، بیت فضل، بیت دارالانوار، بیت طاہر، بیت بشارت، بیت محمود (ننگل)، بیت نور، بیت مسرور، بیت دارالفتوح، بیت دارالرحمت، بیت دارالبرکات، بیت مہدی میں بعد نماز فجر درس القرآن کا اہتمام کیا گیا۔

خدمت خلق

امسال ہندوستان کے مختلف صوبہ جات سے 665 خدام، 35 انصار، کل 700 رضاکاران جلسے کی ڈیوٹیاں دینے کیلئے قادیان دارالامان تشریف لائے اور 15 مختلف شعبہ جات مثلاً رجسٹریشن،

فرسٹ ایڈ، اعلانات، ہیلپ ڈیسک، لاسٹ اینڈ فاؤنڈ، ٹریفک و پارکنگ، حفاظت VIP، سیکیورٹی دارالمسیح کلاک روم، سیکیورٹی بیوت الذکر، صف بندی، سیکیورٹی بہشتی مقبرہ، حفاظت محلّہ جات، سیکیورٹی لوائے احمدیت، سیکیورٹی مردانہ و زنانہ جلسہ گاہ وغیرہ میں ڈیوٹیاں دیں۔

ڈاکومنٹری

امسال جلسہ سالانہ کے موقع پر احباب جماعت کے استفادہ کیلئے بعض بیوت الذکر اور قیامگاہوں میں جماعتی تعارف پر مشتمل ڈاکومنٹری بھی دکھائی گئی۔

اعلانات نکاح

مورخہ 27 دسمبر 2015ء کو بعد نماز مغرب و عشاء بمقام بیت اقصیٰ محترم مولانا مظفر احمد ناصر صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے 23 نکاحوں کے اعلان کئے۔

نئے ترجمانی سسٹم کے ذریعہ رواں تراجم

بفضل اللہ تعالیٰ تینوں دن 9 زبانوں میں جلسہ سالانہ کی کارروائی کا رواں ترجمہ مردانہ اور زنانہ جلسہ گاہ میں سُنانے کا انتظام کیا گیا تھا۔ ان تراجم میں عربی، انگلش، انڈونیشین، رشین، ملیالم، تیلگو، تامل، بنگلہ اور کنٹر زبانیں شامل تھیں۔ امسال نیا ترجمانی سسٹم استعمال کیا گیا جس سے مہمانوں کو ترجمہ سننے میں کافی سہولت رہی۔

پریس اینڈ میڈیا

مورخہ 22 دسمبر 2015ء کو جالندھر میں اور مورخہ 24 دسمبر کو چنڈی گڑھ میں پریس کانفرنس منعقد ہوئی۔ جلسہ کے تعارف پر مشتمل ڈاکومنٹری 2 صوبائی سطح کے نیوز چینلز پر نشر ہوئی۔ مختلف اخبارات میں کثیر تعداد میں اشتہارات شائع ہوئے افتتاحی تقریب کی کوریج کیلئے 12 مختلف اخبارات اور 6 ٹی وی چینلز کے نمائندے تشریف لائے۔ مورخہ 27 دسمبر 2015ء کو سات اخبارات میں جلسہ کے متعلق سپلیمنٹ شائع ہوئے جن میں پنجاب کے علاوہ صوبہ ہماچل اور اُڑیسہ بھی شامل ہیں۔ جلسہ پیشوایان مذاہب کی کوریج کیلئے 8 نیوز چینل، ایک ریڈیو چینل اور 40 سے زائد اخبارات کے نمائندے تشریف لائے۔ مورخہ 28 دسمبر 2015ء کو دور درشن چینل، PTC نیوز چینل اور ANI نیوز ایجنسی کے نمائندگان نے جلسہ کی کارروائی کی کوریج کی اور اگلے دن 7 اخبارات میں جلسہ کی خبریں نشر ہوئیں۔

امسال خاص طور پر جلسہ گاہ میں مہمانوں کی سہولت کے لئے نئی طرز کے بیوت الخلاء اور وضو خانے بنائے گئے۔ جس میں پانی وصفائی کا بہترین انتظام تھا۔ اس بار جلسہ گاہ پچھلے سالوں کی نسبت وسیع بنائی گئی اور پوری جلسہ گاہ میں سیکیورٹی، CCTV ساؤنڈ سسٹم اور لائٹ کا بہترین انتظام کیا گیا تھا۔ بیت مبارک، منارۃ المسیح، بیت اقصیٰ، گیٹ دارالمسیح اور دفتر جلسہ سالانہ میں خصوصی لائٹنگ کی گئی۔

بہشتی مقبرہ اور بیت الدعا میں دعاؤں کے علاوہ قرآن نمائش اور مخزن تصاویر کی زیارت کے لئے مہمانوں کا جوش و جذبہ قابل دید تھا۔ امسال بعض مقامات کی رینویشن بھی ہوئی تھی جس سے قادیان کی رونق میں مزید اضافہ ہوا اور اُن کی زیارت مہمانوں کے لئے مسرت وازدیادِ ایمان کا باعث ہوئی۔

ترجمانی کے نئے طرز کے سسٹم سے بھی مہمانوں کو سہولت سے اپنی زبانوں میں تقاریر و خطاب حضور انور سننے کا موقع ملا۔

قرآنی احکامات، احادیث نبویّہ اور حضرت مسیح موعود و خلفاء کرام کے ارشادات پر مشتمل خوبصورت بینرز گزرگاہوں اور پنڈال جلسہ گاہ میں آویزاں کئے گئے تھے۔ جو گزرنے والوں کو پڑھنے کی طرف مائل کرتے تھے۔

جلسہ گاہ زنانہ و مردانہ میں بڑے سائز کی LED سکرین کا انتظام تھا جس کے ذریعہ سے دُور بیٹھے حاضرین بھی مقررین کو نمایاں رنگ میں دیکھتے رہے۔ جلسہ کے تینوں دن موسم نہایت خوشگوار رہا۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس جلسہ کی برکات سے مستفید فرمائے۔ آمین۔

مکرم احسان اللہ چیمہ صاحب

میرے والد مکرم چوہدری غلام رسول چیمہ صاحب

خاکسار کے والد مکرم چوہدری غلام رسول چیمہ صاحب ساکن چک نمبر 141 مراد تحصیل چشتیاں ضلع بہاولنگر حال مقیم لاہور مورخہ 8 نومبر 2014ء کو 94 سال کی عمر میں وفات پاگئے۔ مرحوم اللہ تعالیٰ کے فضل سے موصی تھے۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے آپ کو حفاظت مرکز قادیان کے سلسلہ میں 1947ء سے لے کر 1954ء 7 سال تک درویش قادیان کے طور پر خدمت کی توفیق ملی۔ قادیان میں آپ مختلف دفاتر میں بھی کام کرتے رہے۔ دفتر امور عامہ قادیان میں ایک لمبا عرصہ تک خدمت بجالاتے رہے۔ میرے والد صاحب اپنے قادیان کے زمانہ کو بہت یاد کیا کرتے تھے۔ اس زمانہ کے ایمان افروز واقعات سناتے ہوئے آبدیدہ ہو جایا کرتے تھے۔ بزرگان سلسلہ کے ساتھ بہت عزت واحترام اور پیار کا رشتہ تھا۔ حضرت مرزا وسیم احمد صاحب سے بہت محبت اور احترام کا رشتہ تھا۔ حضرت میاں صاحب ربوہ تشریف لاتے اباجان ان کی ملاقات کے لئے ضرور جایا کرتے تھے۔ آپ کی وصیت بھی قادیان کے زمانہ کی ہے۔ آپ نے اپنی زندگی میں ہی جو جائیداد میں سے وصیت کا حصہ بنتا تھا اس کی ادائیگی کردی تھی۔

بچپن سے ہی آپ کو جماعتی خدمت کا بہت شوق تھا۔ خلافت کے ساتھ عشق کی حد تک پیار کرتے تھے، خلافت کی طرف سے جو بھی تحریک آئی اس میں حتی المقدور حصہ لیتے اور پھر سارے خاندان کے افراد کو بھی اس تحریک میں شامل کرواتے۔ آپ ایک لمبا عرصہ قریباً 25,20 سال تک اپنی جماعت چک نمبر 141 مراد ضلع بہاولنگر کے صدر اور سیکرٹری مال کے طور پر خدمت بجالاتے رہے۔

ہمارے گاؤں میں 1974ء میں بہت مخالفت ہوئی۔ خاکسار اس بات کا گواہ ہے کہ اباجان اور آپ کے بھائیوں نے بہت جرأت اور بہادری کے ساتھ ان لوگوں کا مقابلہ کیا۔

آپ جب غالبًا 1994ء میں ربوہ رہائش پذیر ہوگئے تو پہلے آپ فیکٹری ایریا میں رہے۔ آپ نے سیکرٹری وقف جدید اور سیکرٹری تحریک جدید اور سیکرٹری رشتہ ناطہ کے طور پر کام کیا۔ اس کے علاوہ صدر صاحب نے جب بھی کسی کام کے لئے بلایا اسی وقت خدمت کے لئے حاضر ہو جایا کرتے تھے۔ آپ 8,7 سال فیکٹری ایریا میں گزارنے کے بعد دارالرحمت شرقی الف میں رہائش پذیر ہوگئے۔ یہاں پر بھی آپ سیکرٹری وقف جدید، تحریک جدید اور سیکرٹری رشتہ ناطہ کے طور پر کام کرتے رہے۔ نماز تہجد اور نمازوں میں بہت باقاعدہ تھے۔ تلاوت قرآن مجید ہر روز بہت شوق سے کرتے تھے۔ ساتھ ترجمہ بھی دہراتے جاتے تھے۔ نمازوں کے علاوہ ہر وقت جماعتی کاموں میں وقت گزارتے تھے۔ الفضل اور جماعتی رسائل اور کتب ان کے زیر مطالعہ رہتی تھیں۔ آپ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جہاں پر بھی رہے ہر چھوٹے بڑے کا احترام کرنے والے اور ہمدرد جانے جاتے تھے۔ آپ جب قادیان سے واپس تشریف لائے تو 1956ء میں آپ کے والد صاحب مکرم چوہدری سردار خان چیمہ صاحب اچانک وفات پاگئے۔ اباجان کے 4 بھائی اور دو بہنیں تھیں جو کہ اباجان سے چھوٹے تھے۔

اپنے والد صاحب کی وفات کے بعد سارے خاندان کی ذمہ داریاں آپ کے کندھوں پر تھیں آپ نے اپنے بھائیوں اور بہنوں کو بچوں کی طرح بہت پیار سے رکھا ہر ایک کی ضرورت کا بہت خیال کرتے تھے۔ آپ نے اپنے سب بہن بھائیوں کی شادیاں کیں اور پھر آگے ان کے بچوں کی بھی شادیاں کرنے کی توفیق ملی۔ سارے خاندان کو آپ نے جوڑ کر رکھا۔ اپنے علاقہ اور گاؤں میں اپنے بھائیوں اور اپنے افراد خاندان کے ساتھ ان کی محبت مثالی رنگ رکھتی تھی۔ اپنا حق دوسرے کی خاطر چھوڑ دیا پھر کبھی بھولے سے بھی اس بات کو کبھی نہیں دہرایا۔ بہت ہی منکسر المزاج فرمانبردار اور مہمان نواز اور خوش اخلاق تھے۔ جماعتی چندوں میں ہمیشہ پیش پیش رہتے تھے۔ غریبوں کے بہت ہمدرد تھے۔ ان کی ہر ممکن مدد کرتے رہتے تھے۔ آپ نے کسی کی مدد کرنے کے بعد کبھی اس بات کو دہرایا تک نہیں۔

آپ اپنے خاندان، بھائیوں اور ان کی اولاد کی بہت عزت کرتے تھے اور ہر مشکل میں ان کے ساتھ کھڑے ہوتے تھے۔ آپ نے سوگواران میں اپنی اہلیہ صاحبہ کے علاوہ دو بیٹے اور دو بیٹیاں یادگار چھوڑے ہیں۔ بڑی بیٹی اپنے خاوند فیض احمد فیض صاحب کاہلوں کے ساتھ سوئٹزرلینڈ اور دوسری بیٹی اپنے بچوں اور خاوند محمد وارث چیمہ کے ساتھ ناروے اوسلو میں رہتی ہیں۔ بڑے بیٹے مکرم امان اللہ چیمہ اپنے بچوں کے ساتھ امریکہ میں رہ رہے ہیں اور خاکسار احسان اللہ چیمہ سابق مربی سلسلہ سویڈن حال مقیم لاہور۔ اباجان اور امی جان اپنی ساری زندگی خاکسار اور میرے بچوں کے ساتھ رہتے رہے ہیں۔ میری اہلیہ قمر ضیاء چیمہ صاحبہ جو کہ رشتہ میں آپ کی بھتیجی بھی ہیں۔ اباجی نے ہمیشہ اپنی بیٹیوں سے بھی بڑھ کر ان کو پیار اور محبت اور احترام دیا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے آپ نے بہت سے پوتے پوتیاں اور نواسے نواسیاں بھی یادگار چھوڑے ہیں جو کہ مختلف ممالک میں آباد ہیں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور ہمیں ان کی نیکیوں کو قائم رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

خاکسار کے والد صاحب مکرم وسیم احمد چیمہ صاحب سابق امیر کینیا و تنزانیہ اور مربی انچارج کے تایا جان تھے۔ اباجان کو واقف زندگی ہونے کی وجہ سے ان سے اور ان کے بچوں سے بہت پیار تھا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت 4 دسمبر 2014ء کو آپ کی نماز جنازہ غائب لندن UK میں نماز ظہر سے پہلے پڑھائی۔

☆......☆......☆......☆......☆

عدد 99۔ دلچسپ حقائق

”اگر آپ 99 سال زندہ رہنا چاہتے ہیں تو ہر کھانے کے بعد 100 قدم پیدل چلئے۔“

(ضرب المثل)

99 آئین سٹائینیم (Einsteinium) کا ایٹمی نمبر ہے۔ آئین سٹائینیم 1952ء میں پہلے ہائیڈروجن بم کے تجربے کے بعد اس کے ملبے میں دریافت ہوا تھا اور اس کا نام آئین سٹائین کے نام پر رکھا گیا تھا۔

(روزنامہ دنیا 2 نومبر 2014ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر122655 میں Wosilat Abebayo

زوجہ Aoebayo قوم.... پیشہ تجارت عمر59 سال بیعت1990ء ساکن Ikare Akoko ضلع وملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15 فروری 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ15 ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔Wosilat Abebayo گواہ شدنمبر1۔Abdur Rasool Mt S/o Badru گواہ شدنمبر2۔Noordeen S/o Subraal

مسل نمبر122656 میں Kudirat Muhammad

زوجہ Muhammed قوم.... پیشہ خانہ داری عمر51 سال بیعت1987ء ساکن Ikana -Akono ضلع وملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ26 جنوری 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ10 ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔Kudirat Muhammad گواہ شدنمبر1۔Tiamiyu S/o Aliu گواہ شدنمبر2۔Nooreen S/o Jubrael

مسل نمبر122657 میں Modunat Il Muna WWarah Adekoya

بنت Abdul Hameed قوم..... پیشہ سول ملازمت عمر39 سال بیعت1993ء ساکن Ekiti ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ3 مئی 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 100 Naira ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ Modunat Il Muna Wwarah Adekoya گواہ شدنمبر1۔ Qasim S/o Ayekela گواہ شدنمبر2۔ Nurudeen S/o Akinreti

مسل نمبر122658 میں Qazeem Oladimesi

ولد Abd Azeez قوم.... پیشہ استاد عمر33 سال بیعت2002ء ساکن Ilisan ضلع وملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15 مارچ 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ31 ہزار Naira ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔Qazeem Oladimesi گواہ شدنمبر1۔ Gbofagade Tirimisiyu S/o Bakare گواہ شدنمبر2۔Abdul Kabeer S/o Abdul Rafiu

مسل نمبر122659 میں Maryam Olubukola Azeez

زوجہ Luqman Abdul Azeez قوم...... پیشہ تجارت عمر36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Orita ضلع وملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 5 جولائی 2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ15 ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔Maryam Olubukola Azeez گواہ شد نمبر1۔ Haroon S/o Idowu گواہ شدنمبر2۔ Noorudeen S/o Ilayas

مسل نمبر122660 میں Bashir Udeen Baba Tunde

ولد Olatubosun قوم...... پیشہ ہنر مند مزدوری عمر31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Olomore ضلع وملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ18 اگست 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ15 ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔Bashir Udeen Baba Tunde گواہ شد نمبر1۔Luqman گواہ شدنمبر2۔ Abdussobar S/o Kolade

مسل نمبر122661 میں Yunus Ashiat

ولد Yunus قوم..... پیشہ طالب علم عمر19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ede ضلع وملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ14 مارچ 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ5 ہزار Naira ماہوار بصورت Stipend مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Yunus Ashiat گواہ شدنمبر1۔ Lisman S/o Shafi گواہ شدنمبر2۔ Mufairo S/o Alhassan

مسل نمبر122662 میں Usman Akande

ولد Akande قوم.... پیشہ پنشنر عمر62 سال بیعت1980ء ساکن Iloyi Ile ضلع وملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18 اگست 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ20 ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔Usman Akande گواہ شدنمبر1۔ Saheed S/o Mikail گواہ شدنمبر2۔ Razaq S/o Abd Rasheed

مسل نمبر122663 میں Abdul Hameed

ولد Abdul-Salam قوم.... پیشہ فنکار عمر60 سال بیعت1973ء ساکن Bashorun ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 5 ستمبر 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ30 ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔Abdul Hameed گواہ شدنمبر1۔ Abdul Hameed S/o Salaudeen گواہ شدنمبر2۔ Yusuf S/o A. Awwal

مسل نمبر122664 میں Mustapha Folarin

ولد Folarin قوم.... پیشہ ہنر مند مزدوری عمر29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Orita ضلع وملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ5 مارچ 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ10 ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Mustapha Folarin گواہ شد نمبر1۔Haroon S/o Idowu گواہ شدنمبر2۔Abdul Qahhar S/o Olowohm

مسل نمبر122665 میں Ibrahim Dauda

ولد Dauda قوم.... پیشہ ہنر مند مزدوری عمر42 سال بیعت1996ء ساکن Sabo ضلع وملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ16 مارچ 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) Half Plot 120x30 75 ہزار Naira اس وقت مجھے مبلغ 20 ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Ibrahim Dauda گواہ شدنمبر1۔Haroon S/o Idowu گواہ شدنمبر2 ۔ Abdul Qahhar S/o Olowohm

مسل نمبر122666 میں Sulaman

ولد Abiade قوم.... پیشہ ہنر مند مزدوری عمر56 سال بیعت 1995ء ساکن Eyingrammar ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 13 جنوری 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 10 ہزار Naira ماہوار بصورت Partisan مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Sulaiman گواہ شدنمبر1۔ Qoseem S/o Awwal گواہ شدنمبر2۔ Abdul Hakeem S/o Ariyo

مسل نمبر122667 میں Abd Aleem Alabi

ولد Alabi قوم.... پیشہ ریٹائرڈ عمر77 سال بیعت 1971ء ساکن Eyingramjmar ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ13 جنوری 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ15 ہزار Naira ماہوار بصورت Pension مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ Abd Aleem Alabi گواہ شدنمبر1۔ Abdul Hakeem S/o Ariyo گواہ شدنمبر2۔ Qoseem S/o Awwal

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرم اسد اللہ غالب صاحب نائب ناظر امور عامہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بیٹے عدیل احمد اور بیٹی عنبرین صاحبہ نے محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے قرآن کریم حفظ کرنے کی سعادت حاصل کی ہے۔عزیزہ نے پونے تین سال اور عزیزم نے سوا تین سال میں یہ حفظ مکمل کیا ہے۔دونوں بچوں کے حفظ مکمل کرنے کے سلسلہ میں مورخہ 12 مارچ 2016ء کی شام کو ایوان محمود میں تقریب آمین کا انعقاد کیا گیا۔محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے بیٹے سے اور محترمہ صاحبزادی امۃ القدوس صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ پاکستان نے بیٹی سے تلاوت سنی۔دونوں بچے وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہیں۔نیز مکرم عنایت اللہ صاحب مرحوم سابق سیکرٹری مال دارالعلوم شرقی ربوہ کے پوتا پوتی، مکرم محب اللہ خالد صاحب مربی سلسلہ بورکینا فاسو کے بھتیجا بھتیجی اور مکرم مرزا محمد اقبال صاحب مرحوم دارالیمن شرقی احسان ربوہ کے نواسا نواسی ہیں۔احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ دونوں بچوں کیلئے قرآن کریم حفظ کرنا ہر لحاظ سے بابرکت بنائے، ان کو قرآن کریم یاد رکھنے، اس کے علم اور نور سے مالا مال ہونے، قرآنی تعلیم کو سمجھنے اور اس پر کماحقہ عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔آمین

تقریب آمین

مکرمہ صوفیہ اکرم چٹھہ صاحبہ مسی ساگا کینیڈا تحریر کرتی ہیں۔

خاکسار کے نواسے آریان عامر محمود کاہلوں ابن مکرم ڈاکٹر عامر محمود کاہلوں صاحب مانچسٹر برطانیہ نے 4 سال 11 ماہ میں قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کیا۔قرآن کریم پڑھانے کی سعادت اس کی والدہ مکرمہ عظمیٰ اکرم چٹھہ صاحبہ کو حاصل ہوئی۔تقریب آمین کے موقع پر بچے کے ماموں مکرم اطہر اکرم چٹھہ صاحب نے اس سے قرآن مجید سنا اور دعا کروائی۔آریان عامر مکرم چوہدری محمد اکرم چٹھہ صاحب کا نواسہ، مکرم رشید محمود کاہلوں صاحب کا پوتا اور مکرم چوہدری رحمت خاں صاحب سابق امام بیت الفضل لندن کی نسل سے ہے۔احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو باقاعدگی سے تلاوت قرآن کریم کرنے، اس کا ترجمہ سیکھنے اور اس کی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔آمین

ولادت

مکرم نصیر احمد شاہد صاحب مربی سلسلہ نظارت دعوت الی اللہ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے خاکسار کی بیٹی مکرمہ ملیحہ ارم صاحبہ اہلیہ مکرم ضیاء احمد صاحب سویڈن کو 27 فروری 2016ء کو دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت طاہر احمد نام عطا فرمایا ہے۔نومولود مکرم ریاض احمد صاحب منڈی بہاؤ الدین کا پوتا اور ننھیال کی طرف سے نومولود کا تعلق حضرت میاں پیر محمد صاحب رفیق حضرت مسیح موعود سے ہے۔احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک، صالح، خادم دین اور والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔آمین

ولادت

مکرم محمد مقصود احمد منیب صاحب مربی سلسلہ وکالت علیا تحریک جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے خاکسار کو 2 دسمبر 2015ء کو ایک بیٹی اور بیٹے کے بعد دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔جس کا نام علی عطاء الکریم تجویز ہوا ہے۔نومولود اللہ کے فضل سے تحریک وقف نو میں شامل ہے۔نومولود مکرم ڈاکٹر محمد طفیل نسیم صاحب مرحوم آف سانگلہ ہل کا پوتا اور مکرم سرفراز احمد صاحب آف سانگلہ ہل کا نواسہ ہے۔احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو خادم دین بنائے اور وقف میں قبول فرمائے۔آمین

ولادت

مکرم حامد کلیم صاحب مربی سلسلہ ریسرچ سیل ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل وکرم سے مورخہ 15 دسمبر 2015ء کو خاکسار کو بیٹے سے نوازا ہے۔حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ماجد احمد کلیم نام عطا فرمایا ہے۔جو وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل ہے۔نومولود مکرم نعیم احمد خالد صاحب مربی سلسلہ جاپانی ڈیسک تحریک جدید ربوہ کا نواسہ، مکرم طارق احمد ندیم صاحب کا پوتا اور حضرت ڈاکٹر برکت علی صاحب رفیق حضرت مسیح موعود برادر اکبر حضرت حافظ روشن علی صاحب کی نسل سے ہے۔احباب جماعت سے نومولود کی صحت وسلامتی اور خیر وبرکت والی درازی عمر عطا ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مقابلہ مضمون نویسی

مجلس انصار اللہ پاکستان کے زیر اہتمام مقابلہ مضمون نویسی سہ ماہی اول 2016ء کا عنوان ''حضرت مسیح موعود کے دعاوی'' ہے۔مضمون کے الفاظ کی تعداد 3 سے 4 ہزار ہونی چاہئے۔زیادہ سے زیادہ انصار بھائیوں سے اس مقابلہ میں شمولیت کی درخواست ہے۔مضامین دفتر قیادت تعلیم مجلس انصار اللہ پاکستان میں مورخہ 31 مارچ 2016ء تک پہنچا کر ممنون فرمائیں۔

(قائد تعلیم مجلس انصار اللہ پاکستان)

درخواست دعا

مکرم حافظ محمد ابراہیم عابد صاحب جنرل سیکرٹری مجلس نابینا ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم حافظ نور زمان صاحب نائب صدر مجلس نابینا کی ہمشیرہ اور خاکسار کی بھتیجی مکرمہ شہناز جاوید صاحبہ اہلیہ مکرم محمد جاوید صاحب راولپنڈی پتے میں پتھری کی وجہ سے بیمار ہیں۔فضل عمر ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔آمین

ڈینٹل سرجری

فضل عمر ہسپتال ربوہ کے شعبہ ڈینٹل سرجری میں مندرجہ ذیل علاج و معالجہ کی سہولتیں موجود ہیں۔

☆ Oral Hygiene Instructions مریضوں کو منہ اور دانتوں کی حفاظت کیلئے احتیاطی تدابیر کی طرف راہنمائی۔

☆ Medication منہ اور دانتوں کے امراض کا علاج بذریعہ ادویات۔

☆ Ultrasonic Scaling جدید آلات کے ذریعہ دانتوں کی مکمل صفائی۔

☆ دانتوں کی بھرائی مرض کی نوعیت کے مطابق یہ عارضی بھی ہوسکتی ہے اور مستقل بھی۔دانتوں کی ہمرنگ Filling کی سہولت بھی میسر ہے۔

☆ Root Canal Treatment جہاں عام Filling ممکن نہ ہو وہاں دانت کی جڑوں کو اندر سے صاف کرکے دانت کو بھرا جاتا ہے۔

☆ Dental Extraction یعنی اخراج دنداں۔یہ علاج کی آخری صورت ہوتی ہے۔

☆ Dental Prosthetics جہاں قدرتی دانت موجود نہ ہوں وہاں مصنوعی دانت لگائے جاتے ہیں۔

☆ Orthodontics ٹیڑھے دانتوں کو Removable Appliance کے ذریعہ ان کی صحیح پوزیشن پر لایا جاتا ہے۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

عطیہ خون خدمت خلق ہے

میرا پیارا بیٹا ایاز محمود وڑائچ

مکرم سیف اللہ وڑائچ صاحب

عزیزم ایاز محمود نے ماس کمیونیکیشن میں ماسٹر کیا ہوا تھا۔اور آجکل پنجاب یونیورسٹی لاہور میں M-Phil کر رہا تھا۔اس کے ساتھ Caltex موبل آئل ڈیلرشپ کی بات بھی ہوچکی تھی۔مرحوم نہایت ہنس مکھ اور رکھ رکھاؤ والا تھا۔دوستوں کا دائرہ بڑا وسیع تھا۔اور ماشاء اللہ حسین وجمیل تھا۔صحت بہت اچھی تھی۔ڈیڑھ سال قبل اس کی شادی ہوئی تھی۔اللہ تعالیٰ نے 15 جنوری 2014ء کو ایک بیٹی رانیہ محمود عطا کی۔بچی کی پیدائش پر بڑا خوش تھا۔ویسے بھی وہ بچوں سے بے حد پیار کرتا تھا اور اپنی بچی کو تو اور ہی قسم کا پیار تھا۔13 ستمبر 2014ء کو رات سوتے ہوئے اپنے مولا سے جاملا۔اس کی وفات پر لاہور میں اپنے گھر کے باہر گلی میں احباب جماعت اور اہل محلّہ کی کثیر تعداد نے نماز جنازہ پڑھی۔اس کے علاوہ غائبانہ نماز جنازہ آسٹریلیا، ٹورانٹو کینیڈا، اپنے آبائی گاؤں سعد اللہ پور ضلع منڈی بہاؤ الدین اور لندن میں حضور اقدس نے نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

میرے بیٹے نے 2004ء میں وصیت کرلی تھی اور بوقت وفات اس کا چندہ وصیت اضافی تھا۔مرحوم اپنے حلقہ بیت التوحید کا سیکرٹری وقف جدید اور محاصل بھی تھا بوقت وفات اسی نے جو چندہ کی رسیدیں کاٹی ہوئی تھیں وہ ساری رقم الماری میں پڑی ہوئی تھی۔خدمت دین کے جذبہ سے سرشار تھا۔

18 ستمبر 2014ء کو بیت مبارک میں نماز جنازہ ادا کرنے کے بعد بہشتی مقبرہ میں منوں مٹی تلے دبا کر واپس آگئے تھے۔مرحوم کی قبر کا نمبر 2211 ہے اور 30 سال کی عمر میں ایک پھول سا تحفہ 8 ماہ کا دے کر چلا گیا۔

اس کی بیوہ کا نکاح 18 فروری 2016ء کو ہوچکا ہے اور وہ الوداع ہوچکی ہے۔مگر ایک رابطہ رانیہ کی صورت میں رہے گا کیونکہ رانیہ سب کی جان ہے اور ہم سب کو رانیہ میں وہ نظر آتا ہے۔میری دعا ہے کہ ماہم کو نیا گھر مبارک ہو۔اور وہ ہمیشہ خوش رہے اس کی خوشی ہی ہماری خوشی ہے۔کیونکہ ہم نے اس کو بیٹی کی طرح رکھا تھا۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ میرے اس بیٹے کو جنت الفردوس کے اعلیٰ مقام میں جگہ عطا فرمائے۔اس کے ماں باپ اور بہن بھائیوں کو اس صدمہ کو برداشت کرنے کی توفیق دے۔اور اس کی بیٹی کے نیک نصیب کرے۔آمین

عطیہ چشم خدمت خلق ہے

سرسوں کا تیل

سرسوں کو انگریزی میں Mustard کہتے ہیں۔

سرسوں کے چھوٹے چھوٹے گول، تلخ اور تیز مزہ دانے ہوتے ہیں۔ اس کے رنگ بھی مختلف ہوتے ہیں، مثلاً، سیاہ، زرد اور سفید۔ اس کا مزاج گرم خشک درجہ سوم ہے۔ ان دانوں کا تیل نکالا جاتا ہے جسے سرسوں کا تیل کہتے ہیں۔

☆سرسوں ثقیل اور ریاح کرتی ہے۔

☆کھجلی اور جسمانی خارش میں سرسوں کے پتے پکا کر کھانا اور سرسوں کا تیل لگانا مفید ہوتا ہے۔

اس کا ساگ پکا کر کھاتے ہیں جو پیٹ کے کیڑے ختم کرتا ہے۔ بلغم اور ریاح کو دور کرتا ہے جبکہ صرف سرسوں کے بیج ریاح پیدا کرتے ہیں۔ ساگ قبض کشا ہے اور مصفی خون بھی ہے۔

☆سرسوں کو جسم پر ملنے سے جلد صاف ہو جاتی ہے۔

☆یہ ورموں کو تحلیل کرتی ہے۔ وزن اور قد جلد بڑھاتا ہے۔

☆سرسوں کا تیل بھی کھانا پکانے میں استعمال کیا جاتا ہے۔

☆مختلف مراہم تیار کرنے میں استعمال ہوتا ہے۔

☆گرتے ہوئے بالوں کی صورت میں نہانے سے پہلے سرسوں کے تیل سے سر کی مالش کرنی چاہئے اور پھر ایک گھنٹہ بعد غسل کرنا چاہئے۔ بعد میں بالوں کو ہاتھوں سے رگڑنا چاہئے۔ بال چند دنوں میں گرنا بند ہو جائیں گے۔

☆تحقیق سے ثابت ہو چکا ہے کہ سرسوں کا تیل سر پر لگانا بہتر ہوتا ہے بلکہ مقوی دماغ بھی ہے۔

☆گھی کی ایجاد سے قبل دیہاتوں میں اکثر سرسوں کے تیل سے سالن پکائے جاتے تھے بلکہ پکوڑے وغیرہ یا پھر کریلے، بھنڈی توری اسی میں تلے جاتے تھے۔ یہ بات سامنے آئی ہے کہ سرسوں کا تیل استعمال کرنے سے دل کے امراض نہیں ہوتے۔ یہ بات آج بھی مسلم ہے۔ بشرطیکہ اس تیل کے کھانے کے بعد ورزش یا روزانہ کی سیر کو معمول بنایا جائے۔ (روزنامہ دنیا 19 دسمبر 2015ء)

پہلی پن چکی

دنیا کی سب سے پہلی پن چکی ایران میں ساتویں صدی میں بنائی گئی تھی۔ شہرہ آفاق مؤرخ المسعودی نے اپنی کتاب میں ایران کے صوبہ سیستان کو ہوا اور ریت والا علاقہ لکھا ہے۔ اس نے مزید لکھا کہ ہوا کی طاقت سے باغوں کو پانی دینے کے لئے پمپ پن چکی کے ذریعہ چلائے جاتے تھے۔

دنیا کے وہ ممالک جن کے پاس مسلح افواج نہیں

کوسٹاریکا

اس ملک نے 1948ء میں خانہ جنگی کے بعد مسلح افواج کا خاتمہ کر دیا اور ہر سال یکم دسمبر کو خصوصی دن منایا جاتا ہے۔ اس ملک کی سیکیورٹی کیلئے پولیس تمام کام سرانجام دیتی ہے۔

گرینیڈا

اس ملک پر 1983ء میں امریکہ نے قبضہ کر لیا اور اس کے بعد یہاں کی فوج بھی ختم کر دی گئی۔ اندرونی سلامتی کے لئے پیراملٹری فورس بھی رائل گرینیڈا پولیس فورس کا حصہ ہے۔

کیری باتی

بحرالکاہل میں واقع یہ جزیرہ بھی اپنی کوئی فوج نہیں رکھتا۔ اس کی حفاظت کے لئے آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ فورسز مدد کرتی ہیں۔

انڈورا

ایک خصوصی معاہدے کے تحت سپین اور فرانس کی مسلح افواج اس کی حفاظت کرتی ہیں۔ خصوصی تقریبات کیلئے چند دستے موجود ہوتے ہیں لیکن یہ جنگ کیلئے استعمال نہیں ہوتے جبکہ قانون نافذ کرنے کیلئے نیشنل پولیس موجود ہے۔

ویٹی کن سٹی

دنیا کا سب سے چھوٹا ملک یورپ میں واقع ہے اور 1970ء سے قبل یہاں فوج رکھی جاتی تھی لیکن پوپ پال VI نے ان کے خاتمے کا اعلان کیا۔ اس ملک کی حفاظت کیلئے اٹلی کی فوجیں استعمال کی جاتی ہیں۔

آئس لینڈ

اس ملک میں 1869ء سے قبل فوج موجود تھی لیکن پھر امریکہ کے ساتھ معاہدے کے بعد 1951ء سے 2006ء تک آئس لینڈ ڈیفنس فورس رکھی گئی۔ 2006ء کے بعد امریکہ یہاں پر اپنی فورسز رکھے بغیر اس کی حفاظت کرتا ہے۔

(روزنامہ نئی بات 23 نومبر 2015ء)

خراٹے روکنے والا تکیہ

کینیڈین کمپنی نے تکیے کے اندر الیکٹرانک نظام نصب کیا ہے جو خراٹے کی آوازسن کر تکیے کو پھیلاتا اور سکیڑتا ہے، اس طرح خراٹے لینے والے کا سر دوسری پوزیشن میں آ جاتا ہے اور خراٹے کم ہو جاتے ہیں۔

تکیے کو پلنگ کے قریب رکھا جاتا ہے جو خراٹے کی آوازسن کر تکیے کے اندر پمپ کو چلا کر اٹھاتا ہے اور سونے والے کی پوزیشن بدل جاتی ہے جبکہ اس عمل سے حلق کے پٹھوں کو بھی سکون ملتا ہے اور سانس لینے میں آسانی ہو جاتی ہے۔

ماہرین کا کہنا ہے کہ خراٹے لینے والے شخص کا سر نیند میں ہلایا جائے تو منہ میں ہوا جانے کی پوزیشن کچھ بدل جاتی ہے اور تھوڑی دیر میں خراٹے کم یا رک جاتے ہیں۔

(اخبار اعظم 6 جنوری 2016ء)

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔

ربوہ میں طلوع و غروب و موسم 19 مارچ

طلوع فجر	4:53
طلوع آفتاب	6:12
زوال آفتاب	12:17
غروب آفتاب	6:21
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت	26 سنٹی گریڈ
کم سے کم درجہ حرارت	15 سنٹی گریڈ

موسم خشک رہنے کا امکان ہے۔

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

19 مارچ 2016ء

7:10 am	خطبہ جمعہ 18 مارچ 2016ء
8:20 am	راہ ہدیٰ
9:50 am	لقاء مع العرب
12:05 pm	حضور انور کا خطاب جلسہ سالانہ کینیڈا 19 مئی 2013ء
2:05 pm	سوال و جواب
6:00 pm	انتخاب سخن Live
9:00 pm	راہ ہدیٰ Live

پلاٹ برائے فروخت
ایک عدد پلاٹ نمبر 18/6 کچھ حصہ تعمیر شدہ رقبہ دو کنال گیس پانی بجلی کے کنکشن موجود کشادہ 60 فٹ چوڑی سڑک نزد سرگودھا فیصل آباد روڈ دارالصدر شمالی انوار ربوہ برائے فروخت ہے۔ رابطہ: 03336716596
UK: 00441282613601

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا
NASEEM JEWELLERS
23K/22K JEWELLERY SUPPLIERS
پروپرائٹر: میاں وسیم احمد
اقصیٰ روڈ ربوہ فون دکان 6212837
Mob:03007700369

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا
الرفیع بینکویٹ ہال فیکٹری ایریا اسلام
بکنگ جاری ہے
رشید برادرز ٹینٹ سروس گولبازار ربوہ
رابطہ: 0300-4966814, 0300-7713128
0476211584, 0332-7713128

FR-10

خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
کاسمیٹکس، پرفیومز، ہوزری (IFG) لیڈیز بیگز مناسب دام
ڈسکاؤنٹ مارٹ ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
فون نمبر: 0343-9166699, 0333-9853345

گارڈن اسٹیٹ اینڈ موٹرز
پراپرٹی اور گاڑیوں کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
آصف سہیل بھٹی: 0321-9988883
ساہیوال روڈ نزد سیکرٹ دارالعلوم (ب)

یونانی طریقہ علاج کیلئے
زیر نگرانی
حکیم الیاس احمد فاضل طب والجراحت (مستند طبیہ کالج)
یونانی جڑی بوٹیاں بھی دستیاب ہیں۔
الیاس دواخانہ اقصیٰ چوک ربوہ
فون نمبر: 047-6215762

فاتح جیولرز
www.fatehjewellers.com
Email:fatehjeweller@gmail.com
ربوہ فون نمبر: 0476216109
موبائل: 0333-6707165

ضرورت پرنسپل
سٹی پبلک سکول ربوہ (دارالصدر جنوبی) میں پرنسپل کی پوسٹ کیلئے ایسے خواہشمند حضرات کی ضرورت ہے۔ جو کم از کم بی۔ اے، بی ایڈ، یا ایم۔ اے، ایم ایڈ ہوں اور انتظامی تجربہ رکھتے ہوں۔ خواہشمند حضرات دفتر سے رابطہ کریں۔ فون نمبر 047-6214399
047-6211499

Coming Soon آغا نور
ڈیزائنر لان پرنٹ۔ نشاط۔ الکرم۔ ڈیزائنر بیور۔ براق + ماریہ بی + کرزمہ اور بیجنل دستیاب ہے۔
نیز کامدار ورائٹی کیلئے تشریف لائیں۔
نیو زاہد کلاتھ اینڈ بوتیک
رابطہ نمبر: 0333-9793375

الرحمن پراپرٹی سنٹر
اقصیٰ چوک ربوہ۔ موبائل: 0301-7961600
0321-7961600
پروپرائٹر: رانا حبیب الرحمن فون دفتر: 6214209
Skype id:alrehman209
alrehman209@yahoo.com
alrehman209@hotmail.com